فوری ریلیز کے لیے: 28/7/2023 **KATHY HOCHUL** ***گورنر***

***گورنر HOCHUL کی جانب سے ریاست نیو یارک کے سپریم کورٹ، حاکمِ اپیل ڈویژن میں تقرریوں کا اعلان***

گورنر Kathy Hochul نے آج ریاست نیو یارک کے سپریم کورٹ، حاکمِ اپیل ڈویژن میں دس تقرریوں کا اعلان کیا ہے۔ یہ گروہ مختلف ذاتی اور پیشہ ورانہ پس منظر سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ مہارت یافتہ تقرر شدہ افراد پر مشتمل ہے، جو کہ نیو یارک کی عدلیہ کی جانب سے نیو یارک کو اپنا گھر کہنے والے لوگوں کی بڑی تعداد کی درست انداز میں نمائندگی کرنے کو یقینی بنانے کے حوالے سے گورنر Hochul کے عزم کو نمایاں کرتا ہے۔ تقرر شدہ نو نئے افراد کو منتخب کرنے کے علاوہ، گورنر Hochul آئینی بنچ کی خالی آسامی کو بھی پُر کر رہی ہیں جو کہ اس وقت تخلیق ہوئی جب انہوں نے جسٹس Renwick کو ریاست نیو یارک کے سپریم کورٹ، حاکمِ اپیل ڈویژن، محکمۂ اوّل کے ہدایت کار جسٹس کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے مقرر کیا۔

"مجھے ان دس بہترین ججوں میں سے ہر ایک کی تقرری پر فخر ہے اور مجھے ان پر مکمل اعتماد ہے کہ یہ نیو یارک کے شہریوں کو منصفانہ اور مہذب انداز میں خدمات پیش کریں گے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "کئی دہائیوں کے ملازمتی تجربے اور مختلف نقطہ ہائے نظر رکھنے والے، تقرر شدہ یہ افراد ریاست نیو یارک کی عدلیہ کے لیے مسلسل وقار اور سالمیت کا باعث ہوں گے۔"

ان تقرریوں میں شامل ہیں:

**Anil Singh، محکمۂ اوّل**

Anil Singh، جو کہ فی الوقت حاکمِ اپیل ڈویژن میں خدمات انجام دے رہے ہیں، انہیں آئینی بنچ میں خالی آسانی پُر کرنے کے لیے ایسوسی ایٹ جسٹس کے منصب پر ترقی دے دی گئی ہے، جو کہ گورنر Hochul کی جانب سے جسٹس Renwick کو ہدایت کار جسٹس کے طور پر خدمات کی انجام دہی کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ جسٹس Singh کو 2013 میں پہلے جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کے جسٹس کے طور پر منتخب کیا گیا تھا اور انہیں مئی 2023 میں چیف جج Wilson کی طرف سے کمیشن برائے عدالتی طریقہ کار میں تعینات کیا گیا تھا۔ اس انتخاب سے قبل، انہوں نے ایک دہائی سے زائد عرصہ بطور جج خدمات انجام دیں۔ 2002 میں، نیو یارک شہر کے سِول کورٹ میں ان کا انتخاب کیا گیا۔ بطور سِول کورٹ جج، انہوں نے ثالثی، غیر ثالثی اور چھوٹے دعویٰ جاتی کیسوں میں رہنمائی کی خدمات انجام دیں، بشمول دیوانی مجرمانہ معاملات؛ تجارتی تنازعات؛ صارفی کریڈٹ کے کیسز؛ مالک مکان اور کرایہ داروں کے تجارتی کیسوں سمیت ریئل اسٹیٹ کے معاملات؛ قرضے کی منتقلی کے معاملات؛ اور انشورنس تنازعات۔ 2015 میں، جسٹس Singh کی ریاست نیو یارک سپریم کورٹ کے تجارتی ڈویژن میں تقرری کی گئی۔ جسٹس Singh 1958 میں غازی پور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 1976 میں نوجوانی میں ہی امریکا ہجرت کی۔ 1980 میں لارنس یونیورسٹی سے B.A. کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد، جسٹس Singh نے واشنگٹن D.C. میں واقع اینٹیوچ اسکول آف لاء میں داخلہ لیا، جہاں سے انہوں نے 1986 میں J.D. کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 1987 سے 2002 تک نیو یارک شہر کے سِول کورٹ اور نیو یارک سپریم کورٹ، دونوں میں عزت مآب Alice Schlesinger کے پرنسپل کورٹ اٹارنی کے طور پر کام کیا۔

**Llinét Rosado، محکمۂ اوّل**

Llinét Rosado 2019 سے بارہویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کی جسٹس رہی ہیں۔ جسٹس Rosado نے 2013 میں برونکس کاؤنٹی میں نیو یارک شہر کے سِول کورٹ کی جج کے طور پر اپنے جوڈیشل کیریئر کا آغاز کیا اور 2016 میں انہیں برونکس کاؤنٹی سپریم کورٹ کی قائم مقام جج کے طور پر نامزد کیا گیا۔ بینچ میں انہیں منتخب کیے جانے سے قبل، انہوں نے بطور عوامی دفاع کار؛ وکیل برائے اطفال؛ اور تین ججوں کی کورٹ اٹارنی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جسٹس Rosado Franklin H. Williams جوڈیشل کمیشن کی کمشنر، 12ویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ کی کمیٹی برائے صنفی انصاف، ریاست نیو یارک کی بینچ بُک کمیٹی اور ریاست نیو یارک کی جوڈیشل کمیٹی برائے عدالت میں موجود خواتین کی رکن ہیں۔ وہ Thurgood Marshall جونیئر موک ٹرائل مقابلے کے ایڈوائزری بورڈ کی رکن اور نیشنل ایسوسی ایشن برائے خواتین ججز، NY چیپٹر کی محکمۂ اوّل کی نائب صدر ہیں۔

**Kelly O’Neill Levy، محکمۂ اوّل**

Kelly O’Neill Levy نے 2017 سے پہلے جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں ریاست نیو یارک سپریم کورٹ کی جسٹس کے طور پر خدمات پیش کی ہیں۔ اس سے قبل جسٹس O’Neill Levy کو 2010 میں نیو یارک کاؤنٹی میں نیو یارک شہر کے سِول کورٹ میں منتخب کیا گیا تھا جہاں انہیں کئی سالوں تک مختلف عدالتوں میں ذمہ داریاں سونپی گئیں، جن میں برونکس کاؤنٹی کی خاندانی عدالت، نیو یارک کاؤنٹی سپریم کورٹ، ہارلیم کمیونٹی جسٹس سینٹر کی انتظامی جج اور نیو یارک سپریم کورٹ کی قائم مقام جج کے طور پر ذمہ داریاں شامل ہیں تاوقتیکہ انہیں سپریم کورٹ میں منتخب کر لیا گیا۔ ماضی میں انہوں نے عزت مآب Sherry Klein Heitler اور عزت مآب Rose Rubin کے لیے پرنسپل لاء کلرک کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔ جسٹس O’Neill Levy، آئرش امریکی بار ایسوسی ایشن کی، بریہن لاء سوسائٹی کی صدر رہیں، نیز وہ نیٹ ورک آف لاء لیڈرز کی نائب صدر بھی رہیں۔ وہ خواتین بار ایسوسی ایشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمیونٹی سروس سوسائٹی آف نیٹ ورک کے بورڈ آف ٹرسٹیز میں بھی خدمات انجام دے چکی ہیں۔

**Lourdes M. Ventura، محکمۂ دوئم**

Lourdes M. Ventura موجودہ طور پر دوسرے، 11ویں، اور 13ویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ کے لیے سپریم کورٹ کے حاکمِ اپیل کی مدت کے لیے بطور ایسوسی ایٹ جسٹس خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انہیں گیارہویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں ریاست نیو یارک سپریم کورٹ کی جسٹس کے طور پر منتخب کیا گیا۔ ماضی میں، جسٹس Ventura کوینز کاؤنٹی میں نیو یارک شہر کے سِول کورٹ کی منتخب جج تھیں۔ جسٹس Ventura کی جانب سے بنچ میں خدمات کی انجام دہی سے قبل، وہ Ahmuty، Demers اور McManus کی لاء فرم میں شراکت دار تھیں جو کہ شہری مقدمہ بازی کے تمام تر پہلوؤں میں خصوصی مہارت رکھتی ہے۔ وہ ریاست نیو یارک کے اٹارنی جنرل کے دفتر کے سِول رائٹس بیورو کی سابق اسسٹنٹ اٹارنی جنرل ہیں، جہاں انہوں نے کیسوں پر کارروائی کی اور رہائش، تعلیم اور دیگر شعبوں میں برتے جانے والے امتیازی سلوک سے متعلق شکایات کی تحقیق کی۔ فی الوقت جسٹس Ventura بطور شریک صدر، سپریم کورٹ کی شہری مدت کے لیے کورٹس کمیٹی میں مساوی انصاف، کوینز کاؤنٹی اور رکن برائے نیو یارک پیٹرن جیوری انسٹرکشنز (سِول) کمیٹی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ جسٹس Ventura موجودہ طور پر ایسوسی ایشن برائے لاطینی ججز کی صدر اور نیو یارک شہر کے سپریم کورٹ ججز ایسوسی ایشن، ساتھ ہی ساتھ ججز اینڈ لائرز بریسٹ کینسر الرٹ کی بورڈ ممبر کے طور پر خدمات جاری رکھے ہوئے ہیں۔

**Carl Landicino، محکمۂ دوئم**

Carl Landicino 2011 میں نیو یارک کے دوسرے جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کے منتخب جسٹس تھے۔ جسٹس Landicino راچیسٹر یونیورسٹی اور سینٹ جانز یونیورسٹی اسکول آف لاء گئے، اور 1991 میں ریاست نیو یارک بار میں داخل ہوئے۔ اپنے انتخاب سے قبل، وہ ماضی میں Borchert, Genovesi, LaSpina & Landicino, P.C. میں شراکت دار تھے، جہاں پر انہوں نے بطور لین دین کے وکیل اور مقدمہ باز وکالت کی پریکٹس کی۔ Landicino نے نیو یارک شہر کے محکمہ برائے رہائشی تحفظ و ترقی کے ساتھ بطور وکیل اپنے

کیریئر کا آغاز کیا۔ جسٹس Landicino نیو یارک شہر کے سپریم کورٹ جسٹسز ایسوسی ایشن کے ایک افسر، کولمبیئن لائرز ایسوسی ایشن آف بروکلین اور نیتھن سوبل امریکن اِن آف کورٹ آف بروکلین کے سابق صدر ہیں۔

**Laurence Love، محکمۂ دوئم**

Laurence L. Love 2019 میں گیارہویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کے منتخب جسٹس تھے۔ فی الوقت وہ چائلڈ وکٹم ایکٹ کے کیسوں میں پورے نیو یارک شہر کے شریک کوآرڈینیٹر جج کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ سابقہ طور پر، 2012 میں انہیں کوئینز سِول کورٹ میں منتخب کیا گیا جبکہ 2016 سے 2018 تک انہوں نے سپریم کورٹ کے قائم مقام جج کے طور پر کام کیا۔ بینچ میں جسٹس Love کے انتخاب سے قبل، انہوں نے کوئینز میں ذاتی چوٹوں کے قانون پر مرکوز اپنی قانونی پریکٹس جاری رکھی اور اس وقت کی خاتون رکن اسمبلی Audrey I. Pheffer کے قانونی مشیر کے طور پر کام کیا جو کہ کوئینز کاؤنٹی کی موجودہ کلرک اور ثالثین کی کمشنر ہیں۔ جسٹس Love برانڈیز ایسوسی ایشن کے بورڈ کے رکن ہیں۔

**Mark Powers، محکمۂ سوئم**

Mark Powers 2016 میں چوتھے جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کے منتخب جسٹس تھے۔ جسٹس Powers البانی میں نیو یارک یونیورسٹی؛ ویسٹرن نیو انگلینڈ اسکول آف لاء کے گریجویٹ ہیں؛ اور البانی اسکول آف لاء سے انہوں نے LLM امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ سابقہ طور پر، 2001 میں انہیں اسکینیکٹڈی کاؤنٹی میں خاندانی کورٹ کا جج منتخب کیا گیا جبکہ 2007 سے 2016 تک انہوں نے اسکینیکٹڈی اور ایسیکس کاؤنٹیز میں مربوط گھریلو تشدد کی عدالت میں سپریم کورٹ کے قائم مقام جج کے طور پر کام کیا۔ بینچ میں جسٹس Powers کی تقرری سے قبل، انہوں نے اپنی قانون کی پریکٹس جاری رکھی اور نیو یارک پریکٹس پڑھاتے ہوئے انہوں نے ویسٹرن نیو انگلینڈ اسکول آف لاء میں معاون پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جسٹس Powers دفتر برائے عدالتی انتظامیہ کی خاندانی عدالت کی ایڈوائزی اور قوانین کی کمیٹی اور حاکمِ اپیل ڈویژن، محکمۂ سوئم کے دفتر برائے چلڈرن ایڈوائزری کمیٹی کے وکلاء کے ایڈوائزری ممبر ہیں۔ وہ کیپٹل ڈسٹرکٹ کے سیاہ فام اور ہسپانوی بار ایسوسی ایشن کے بھی رکن ہیں۔

**L. Michael Mackey، محکمۂ سوئم**

Michael Mackey 2016 میں تیسرے جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کے منتخب جسٹس تھے۔ ماضی میں وہ Feeney، Centi and Mackey کے شراکت دار تھے، جہاں انہوں نے مختلف شعبہ جاتی موضوعات پر دیوانی مقدمات پر کارروائیاں کیں، جن میں ذاتی چوٹیں، صارفی تحفظ، ریئل اسٹیٹ، انشورنس اور شہری حقوق شامل ہیں۔ جسٹس Mackey نے عوامی خدمت کے لیے بھی اپنا وقت وقف کر رکھا ہے، جس میں بطور البانی کاؤنٹی کے قانون ساز اور ٹاؤن آف نیو اسکاٹ لینڈ کے ٹاؤن اٹارنی کے طور پر خدمات پیش کرنا شامل ہے۔ انہوں نے البانی کی کاؤنٹی عدالت میں جج John J. Clyne کے مخفی قانونی کلرک کے طور پر اپنے قانونی کیریئر کا آغاز کیا۔

**Henry Nowak، محکمۂ چہارم**

Henry Nowak کو 2010 میں آٹھویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں سپریم کورٹ کے جسٹس کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے منتخب کیا گیا جہاں ان کی تقرری 2016 سے 2020 تک تجارتی ڈویژن میں اور 2022 سے لے کر اب تک طبی بدانتظامی کے حصے میں ہوئی۔ گزشتہ طور پر، 2003 میں انہیں بفلو کی شہری عدالت میں بطور جج منتخب کیا گیا جہاں ان کی تقرری بفلو کی رہائشی عدالت میں ہوئی، جہاں بفلو شہر میں تمام تر رہائشی خلاف ورزیوں اور بےدخلیوں کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی جاتی تھی۔ ماضی میں وہ Connors & Vilardo، LLP اور Lipsitz، Green، Fahringer، Roll، Salisbury، اور Cambria، L.L.P میں ٹرائل اٹارنی بھی رہے، جسٹس Nowak نے 2022 میں SUNY بفلو لاء اسکول میں کمیونٹی وابستگی کے قانونی کلینک میں بھی پڑھایا، اور اسی طرح انہوں نے سابقہ طور پر SUNY بفلو آنرز کالج اور نیو یارک جوڈیشل انسٹیٹیوٹ میں بھی تدریس کا کام انجام دیا۔ وہ بینچ بُک فار ٹرائل ججز – نیو یارک کے شریک ایڈیٹر بھی ہیں۔

**Scott DelConte، محکمۂ چہارم**

Scott DelConte 2018 میں پانچویں جوڈیشل ڈسٹرکٹ میں خدمات کی انجام دہی کے لیے سپریم کورٹ کے جسٹس کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ ماضی میں، DelConte Bond, Schoeneck, and King, PLLC کے رکن (شراکت دار) تھے، جس میں وہ 1999 میں شامل ہوئے تھے، اور اوسویگو میں وہ DelConte لاء فرم کے پرنسپل تھے، جہاں انہوں نے پیچیدہ مقدمات کی کارروائیاں انجام دیں۔ اپنی دیوانی پریکٹس کے دوران، DelConte نے یونائٹڈ میتھڈسٹ چرچ کی بالائی نیو یارک کی سالانہ کانفرنس میں چانسلر اور مشیرِ عام کے طور پر کام کیا۔ وہ اوسویگو کاؤنٹی بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر، اور اوسویگو کاؤنٹی کی ایگریکلچرل سوسائٹی-اور اوسویگو کاؤنٹی کی کارنل کوآپریٹو ایکسٹینشن کے سابق ڈائریکٹر بھی ہیں۔ DelConte نے اپنی اہلیہ اور چار بچوں کے ساتھ مل کر اپنے فیملی فارم میں ہیئرفورڈ کیٹل کی بھی تعمیر کی۔

تمام چاروں حاکمِ اپیل محکمہ جات کے لیے جوڈیشل اسکریننگ کمیٹیاں درخواستوں کا جائزہ لیتی ہیں اور درجنوں درخواست گزاران کے انٹرویوز کرتی ہیں۔ جن درخواست دہندگان کو کمیٹیوں نے "انتہائی اہل" پایا، صرف ان کے نام گورنر کو غور کے لیے پیش کیے گئے۔ "انتہائی اہل" قرار پانے کے لیے امیدواروں کو دیانتداری، خودمختاری، قیادت، قوت استدلال، قانونی صلاحیت، فیصلے، مزاج اور تجربے کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔

گورنر کا دفتر ان امیدواروں کا جائزہ لینے کا عمل جاری رکھے گا جو سپریم کورٹ کے حاکمِ اپیل ڈویژنز میں خالی آسامیاں پُر کرنے کے لیے اسکریننگ کے طریقہ کار سے کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ جاتے ہیں۔

ریاست نیو یارک کے آئین اور عدلیہ کے قانون کے تحت، گورنر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ہر اپیلٹ ڈویژن کے لیے ان لوگوں میں سے جسٹسز کی تقرری کریں جو سپریم کورٹ کے جسٹس کے طور پر منتخب ہوئے ہیں۔ یہ تقرریاں سینیٹ کی توثیق سے مشروط نہیں ہیں۔

###